رہنمائے اساتذہ

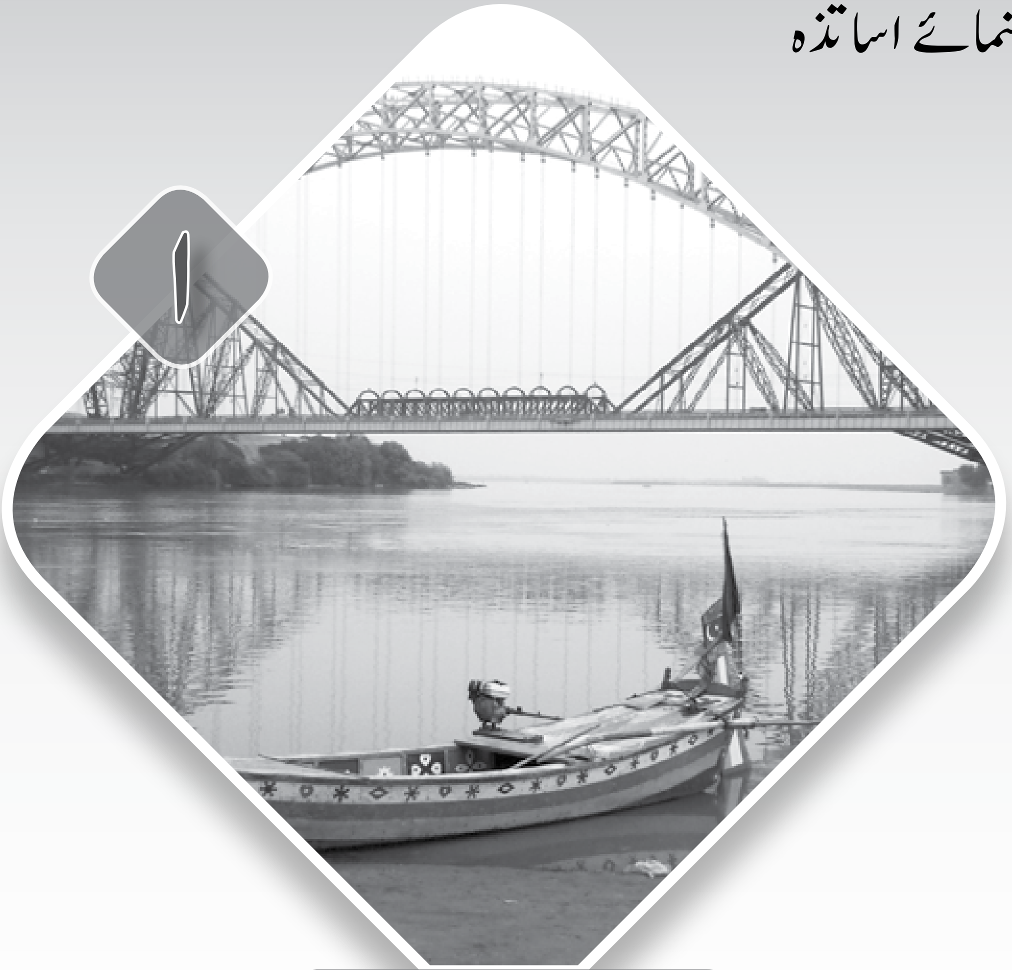

معاشرتی علوم اور ہم

مسرّت حیدری

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

تعارف

یہ رہنمائے اساتذہ ''معاشرتی علوم اور ہم'' کے استاد کے لیے ایک قیمتی اثاثے کی حیثیت رکھتی ہے۔ نصابی کتاب کا بہترین استعمال کرنے کے ضمن میں یہ رہنمائے اساتذہ درجہ بہ درجہ رہنمائی فراہم کرتی ہے تاکہ طلبا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی یہ آپ کا کام بھی آسان کردیتی ہے۔

معاشرتی علوم کو عام طور پر نہایت خشک مضمون سمجھا جاتا ہے۔ اپنے طلبا کو اس مضمون میں اس طرح دلچسپی لینے پر مجبور کردینا کہ وہ معاشرتی علوم کے ہر پیریڈ کے منتظر رہنے لگیں، آپ کے لیے ایک امتحان ثابت ہوگا۔ سبق کا آغاز ایک تعارفی سرگرمی سے کرنا اچھی تجویز ہے۔ اس سے طلبا سبق پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو جاتے ہیں، ان میں موضوع سے متعلق دلچسپی پیدا ہوتی ہے اور سبق پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ رہنمائے اساتذہ ہر سبق کے آغاز پر تعارفی سرگرمی کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتی ہے۔

معاشرتی علوم میں تاریخ، جغرافیہ، معاشیات، اور ماحولیات کے علاوہ شہریات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ازراہِ کرم اپنی کلاس میں بچوں کے کردار کی تعمیر اور ان میں شہری شعور پیدا کرنے پر زور دیجیے۔ بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں کو عام طور پر نظرانداز کر دیا جاتا ہے جو قابلِ افسوس ہے۔ بحیثیت مجموعی ہمارے معاشرے میں ہر طرح کے شہری شعور کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس مضمون کے ماہر کی حیثیت سے کمرۂ جماعت میں بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں پر کماحقہ توجہ دینا آپ کی ذمہ داری بن جاتی ہے۔

طلبا میں سبق سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے اور موضوع کی وضاحت کے لیے کتاب میں دیے گئے رنگین خاکوں اور تصاویر کا استعمال کیجیے۔ لے آؤٹ رنگین ہونے کے ساتھ ساتھ دیدہ زیب بھی ہے جو یقینی طور پر طلبا کی توجہ حاصل کرے گا۔

آپ کی سہولت کے لیے بیشتر سوالات کے جوابات رہنمائے اساتذہ میں دیے گئے ہیں۔ جہاں وقت اجازت دے، وہاں ازراہ کرم عکسی نقول بنا کر ورک شیٹس کا استعمال کیجیے۔ امید ہے کہ آپ اس رہنمائے اساتذہ کو ایک قابلِ قدر اثاثہ پائیں گے۔

فہرست

صفحہ نمبر

باب ۱: سارہ اور سعد.......... ۱

باب ۲: ہماری زندگی.......... ۹

باب ۳: سواریاں.......... ۱۶

باب ۴ : پہلے اور اب.......... ۲۱

باب ۵ : ہماری زمین.......... ۲۳

باب ۶: نقشوں کی دنیا.......... ۲۸

ورک شیٹس.......... ۳۲

ممکنہ جوابات.......... ۳۸

باب ۱ : سارہ اور سعد

سارہ اور سعد

خاندان

اسکول

صاف ستھرے اور صحت مند رہیے

تدریسی مقاصد:

- طلبا کی حوصلہ افزائی کرکے انھیں اپنے بارے میں چند جملے بولنے پر آمادہ کرنا۔
- سمجھانا کہ خاندانی اکائی کیا ہوتی ہے۔
- طلبا کو چند اچھی عادات اختیار کرنے کی ترغیب دینا۔
- انھیں یہ سمجھانا کہ ذاتی صفائی کے ساتھ اپنے گردوپیش کو صاف ستھرا رکھنا بھی اچھی صحت کے لیے ضروری ہے۔
- طلبا میں یہ آگاہی پیدا کرنا کہ صاف پانی اور صحت بخش غذا ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے بہت ضروری ہے۔
- طلبا کو یہ سمجھانا کہ آلودہ یا گندا پانی اور غیر صحت بخش غذا انھیں بیمار کر سکتی ہے۔

سارہ اور سعد

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

پڑھنا ، لکھنا ، کھیلنا ، چھلانگ لگانا ، بھائی

امدادی اشیا

نصابی کتاب ، پنسل ، کاغذ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

یہ سبق بہن بھائیوں سے متعلق ہے۔ سارہ اور سعد آپس میں بہن بھائی ہیں جو اپنے والدین کے ساتھ رہتے ہیں۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ اپنی بہنوں اور بھائیوں کے بارے میں کچھ کہیں۔ مثلاً وہ کون سی سرگرمیاں ساتھ مل کر انجام دیتے

ہیں ؛ ان کے مشاغل اور دل چسپیاں کیا ہیں وغیرہ۔ انھیں اپنے خیالات کا اظہار کرنے دیجیے۔ اگر وہ موضوع سے ہٹ بھی جائیں تو ان کی حوصلہ شکنی مت کیجیے۔

تدریج

چند طلبا سے باری باری سبق بلند آواز سے پڑھوائیے۔ ان سے کہیے تصاویر کو غور سے دیکھیں اور جو کچھ انھیں تصاویر میں نظر آئے اس سے دوسرے بچوں کو آگاہ کریں۔ کیا ان تصاویر میں کوئی سرگرمی مشترک ہے؟

جماعت کا کام

نصابی کتاب کا صفحہ ۷ جس کا عنوان ''میرا صفحہ'' ہے۔ اس صفحے پر اپنے بارے میں معلومات درج کرنے کے سلسلے میں طلبا کی مدد کیجیے۔ تصویری خاکے وہ گھر سے بنا کر بھی لا سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو تصاویر بھی چسپاں کر سکتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ ان دو میں سے وہ کوئی بھی ایک کام کر سکتے ہیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے متن سے متعلق سوالات پوچھتے ہوئے پچھلے سبق کے خاص نکات دہرائیے۔

تدریج

سارہ اور سعد کو زیرِ بحث لانے کے بعد طلبا سے ان کے شوق اور دل چسپیوں کے بارے میں پوچھیے۔ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ اپنی بہنوں اور بھائیوں کے بارے میں کچھ کہیں۔ انھیں کیا پسند اور کیا ناپسند ہے، وہ اپنا وقت کیسے گزارتے ہیں؟ انھیں کھانے میں کیا پسند ہے؟ کیا وہ کہانیوں کی کتابیں پڑھتے ہیں؟ کیا ان کی دل چسپیاں اور مشاغل سارہ اور سعد سے مختلف ہیں؟

طلبا کو بتائیے کہ بہن بھائی اللہ کی طرف سے عطا کردہ بڑی نعمت ہوتے ہیں۔ وہ ہمارے دوست اور ساتھی ہوتے ہیں۔ بہن بھائیوں کو ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہیے اور کبھی جھگڑنا نہیں چاہیے۔ بعض اوقات غلط فہمیاں اور مشکلات بھی جنم لے سکتی ہیں۔ انھیں بات چیت کے ذریعے دور کیا جانا چاہیے۔ لڑنے جھگڑنے سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ کوئی اختلاف ہو جائے تو بڑوں سے مدد لی جا سکتی ہے۔

بہن بھائیوں کو ایک دوسرے کا ہمدرد ہونا چاہیے اور چیزیں آپس میں بانٹنی چاہئیں۔

جماعت کا کام

درسی کتاب کے صفحہ ۳ پر دیا گیا کام بطور کلاس ورک کرنے میں طلبا کی رہنمائی کیجیے۔

خاندان

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

دادا، نانا؛ دادی، نانی؛ خاندان

امدادی اشیا

خاندانی تصاویر، نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے یہ پوچھتے ہوئے تدریس کا آغاز کیجیے کہ گھر میں ان کے ساتھ کون کون رہتا ہے۔ کچھ بچوں کے ساتھ دادا، دادی، یا نانا، نانی رہتے ہوں گے۔ اور کچھ کے ساتھ ان کی پھوپھی، چچی؛ چچا اور ان کے بچے رہائش پذیر ہوں گے۔ کچھ بچّے ایسے ہوں گے جو صرف اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ رہتے ہوں گے۔ انھیں بتایئے کہ یہ سب لوگ مل کر ایک گھرانہ یا خاندان تشکیل دیتے ہیں۔ بعض اوقات خاندان کے تمام لوگ (مثلاً جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے) ایک ہی گھر میں نہیں رہتے۔

ہر بچّے سے کہیے کہ وہ کلاس کے سامنے آئے اور اپنے اہلِ خانہ کے بارے میں کچھ بتائے۔ مثلاً کیا وہ ایک ساتھ رہتے ہیں؛ کیا ان کے ہم عمر کزن ہیں؛ وہ ساتھ مل کر وقت کیسے گزارتے ہیں؛ دادا دادی یا نانا نانی کیسے ان کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔ انھیں بتایئے کہ خاندان کے مادرسری (ماں کی طرف سے) اور پدرسری (باپ کی طرف سے) رشتوں میں کیا فرق ہوتا ہے۔ انھیں یہ بات ضرور سمجھائی جائے کہ خاندان کے تمام اراکین کی عزت اور ان سے محبت کرنی چاہیے۔ نیز خاندان کا ہر فرد ایک دوسرے کا ساتھ دیتا ہے۔

تدریج

ہر بچّے کو سبق پڑھنے کا موقع دیجیے۔

گھر کا کام

طلبا سے کہیے اگر ممکن ہو تو وہ اگلی کلاس میں اپنے اہل خانہ کی تصویریں لے کر آئیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تدریج

جو طالب علم اپنے گھر کے افراد کی تصاویر لے کر آئے ہیں، ان سے کہیے کہ تصویریں اپنے ہم جماعتوں کو دکھائیں اور ہر فرد کے بارے میں چند جملے بھی کہیں۔

سبق بلند آواز سے پڑھیے تا کہ بچّوں کی یقین دہانی ہو جائے۔ سارہ اور سعد کے خاندان پر گفتگو کیجیے اور سبق سے متعلق سوالات پوچھیے۔ طلبا سے استفسار کیجیے کہ سارہ اور سعد کیسے اپنے خاندان کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ پوچھیے کہ اپنے خاندان کی مدد کے لیے وہ خود کیا کرتے ہیں۔ اس بات پر زور دیجیے کہ انھیں بڑوں کے ساتھ ہمیشہ ادب اور بہن بھائیوں کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آنا چاہیے۔ انھیں جس طرح ممکن ہو ان کے کام آنا چاہیے۔

جماعت کا کام

نصابی کتاب کے صفحہ ۶ پر دیا گیا کام کروایئے۔
جماعت کا کام کرنے میں کمزور طلبا کی مدد کیجیے۔

اسکول

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

کمرۂ جماعت، کھیل کا میدان، دوڑ، دوست، چھوڑنا یا نکلنا، گھر

امدادی اشیا

نصابی کتاب؛ ڈرائنگ شیٹس

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے اسکول کے بارے میں آسان سوالات پوچھتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے جیسے اسکول کا نام کیا ہے، یہ کہاں واقع ہے، یہ پرائمری اسکول ہے یا سیکنڈری، پرنسپل کا نام کیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ انھیں یہ تمام معلومات دیجیے کیوں کہ ان میں سے بیشتر ان باتوں سے لاعلم ہوں گے۔

یہ اسکول میں سب سے کم عمر طالب علموں کا گروپ ہے۔ اسکول میں انھیں ایک نیا ماحول میسر آتا ہے۔ اس ماحول سے شناسا کروانے کے لیے انھیں اسکول کی سیر کروایئے اور ہر کمرے جیسے سائنس لیب اور لائبریری کا مقصد بتایئے۔ ان سے کہیے کہ ان ناموں کو ذہن نشین کرلیں۔

تدریج

کلاس میں واپس آنے کے بعد طلبا میں ڈرائنگ شیٹس تقسیم کیجیے۔ پھر ان سے کہیے کہ شیٹ پر اپنے اسکول کی عمارت اور اس کے مختلف کمروں کا تصویری خاکہ بنائیں۔ وہ کھیل کے میدان کی تصویر بھی بنائیں۔ اگر چاہیں تو اس تصویر میں طلبا کو مختلف سرگرمیوں میں مصروف بھی دکھا سکتے ہیں۔

طلبا کی بنائی گئی تصاویر کو نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دیجیے۔

اب ان سے کہیے کہ نصابی کتاب کا صفحہ ۸ کھولیں اور سبق پڑھیں اور صفحے پر دی گئی تصویروں پر غور کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کے آغاز میں طلبا سے ان کے اسکول کے بارے میں پوچھیے۔ پچھلے پیریڈ میں انھوں نے جو کچھ پڑھا تھا اس کے بارے میں سوالات کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ آج وہ سارہ اور سعد کے اسکول کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریج

بورڈ پر کلیدی الفاظ تحریر کیجیے۔ ''اسکول'' کے عنوان سے دیے گئے سبق کو باآواز بلند پڑھیے۔ طلبا سے کہیے کہ جیسے جیسے آپ سبق پڑھتی جائیں ویسے ویسے وہ متن پر انگلیاں پھیرتے جائیں۔ آہستگی سے پڑھیے تاکہ بچے ہر لفظ سمجھ جائیں۔ بلندخوانی کے اختتام پر طلبا سے کہیے کہ سبق میں دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں۔ پوچھیے کہ ہر تصویر میں انھیں کیا نظر آرہا ہے۔ ہر

بچے سے جواب لیجیے۔ استفسار کیجیے کہ ان کا اسکول سعد اور سارہ کے اسکول سے کس طرح مشابہ یا مختلف ہے۔
اس سلسلے میں طلبا سے یہ سوالات پوچھے جاسکتے ہیں : آپ کی کلاس میں کتنی لڑکیاں اور لڑکے ہیں؟ سارہ کے کلاس روم میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟ ٹیچر کیا کر رہی ہیں؟ کھیل کے میدان میں آپ کیا دیکھتے ہیں؟ سارہ کے دوست کا نام کیا ہے؟ علی کون ہے؟ سعد کو کیا کرنا پسند ہے؟ کیا انھیں اسکول آنا اچھا لگتا ہے؟ کیا آپ کو اسکول آنا پسند ہے؟ اسکول سے چھٹی ہو جانے کے بعد آپ کہاں جاتے ہیں؟
ہر طالب علم سے کہیے کہ وہ اپنے دوست کا نام بتائے اور یہ بھی بیان کرے کہ دونوں ساتھ مل کر کیا کیا کرتے ہیں۔

جماعت کا کام

صفحہ ۱۱ پر دیا گیا کام کروائیے۔
یہ کام کرنے میں طلبا کی رہنمائی کیجیے۔

صاف ستھرے اور صحت مند رہیے

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

صبح ، جاگنا/بیدار ہونا ، تیار ، جوتے ، صاف ، چیزوں کو صفائی اور ترتیب سے رکھنے کا عادی ، ناشتہ ، صابن ، شام ، تھکا ہارا ، سونا ، تازہ دم ، صحت مند۔

امدادی اشیا

ایک صاف ستھری سڑک کی تصویر ، ایک دوسری سڑک کی تصویر جس پر گندگی کے ڈھیر پڑے ہوں ؛ صاف شفاف پانی کا ایک گلاس ؛ آلودہ پانی کا ایک گلاس۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

کلاس کا آغاز ایک سرگرمی سے کیجیے : پانی سے بھرے ہوئے دو گلاس رکھیے۔ ایک گلاس میں صاف شفاف اور دوسرے میں آلودہ پانی ہو۔ طلبا سے دونوں کے درمیان فرق پوچھیے ، نیز یہ کہ وہ کون سے گلاس کا پانی پینا چاہیں گے؟ پھر انھیں ایک

صاف ستھری جگہ کی تصویر دکھایئے ، اب ایک اور تصویر دکھایئے جس میں سڑک کے کنارے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر نظر آ رہے ہوں۔ ان سے پوچھیے وہ کس جگہ پر رہنا پسند کریں گے؟

تدریج

صفائی ستھرائی اور اچھی صحت کی اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے سبق کا عنوان متعارف کروایئے۔ طلبا سے پوچھیے کہ وہ کیسے خود کو صاف ستھرا رکھتے ہیں اور صحت مند اور چاق چوبند رہنے کے لیے کیا کرتے ہیں۔

صاف پانی پینے کی ضرورت پر زور دیجیے۔ انھیں بتایئے کہ گندے پانی سے بہت سی بیماریاں پھیلتی ہیں ، لہٰذا پیا جانے والا پانی صاف شفاف ہونا چاہیے ، اور دن میں کم از کم چھ گلاس پانی پینا چاہیے۔ صاف ستھرے اور صحت مند شخص کے بیمار ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

تندرست اور صحت مند رہنے کے لیے صاف ستھرے ماحول میں رہائش پذیر ہونا بہت اہم ہے۔ صفائی ستھرائی کی اہمیت پر زور دیجیے۔ نہ صرف ذاتی صفائی بلکہ اس ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی اہمیت بھی اُجاگر کیجیے جس میں ہم رہتے ہیں۔ طلبا سے پوچھیے وہ ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ سب مل کر ماحول کو بہتر بنانے والی تجاویز سوچیں اور پیش کریں۔

طلبا پر واضح کیجیے کہ کلاس روم اور اسکول کو بھی صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ ان سے پوچھیے کہ یہ کام کیسے کیا جا سکتا ہے۔ جب سب طلبا اپنی اپنی تجویز دے چکیں تو پھر انھیں بتایئے کہ کوڑا کرکٹ ہمیشہ ردی کی ٹوکری میں پھینکنا چاہیے۔ دیواروں پر لکھنے سے گریز کرنا چاہیے۔ کرسیوں اور ڈیسک پر بھی کچھ نہیں لکھنا چاہیے یا کسی بھی طریقے سے انھیں خراب نہیں کرنا چاہیے۔ یہ ان کا اسکول ہے اور وہ جس طرح بھی اسے رکھیں گے ، اس سے خود ان کی عادات کے بارے میں پتا چلتا ہے۔

طلبا کے ساتھ مل کر سبق پڑھیے۔ جہاں ضرورت ہو الفاظ کے معنی بیان کیجیے۔ تصاویر کو زیرِ بحث لایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو باری باری بلا کر ان سے بورڈ پر وہ سب کام تحریر کرنے کے لیے کہیے جو انھوں نے دن بھر میں ، صبح سے لے کر رات تک ، خود کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے انجام دیے۔ جیسے دن میں کم از کم ایک بار نہانا ، صبح اُٹھ کر منھ دھونا ، دن میں دو بار خصوصاً سونے سے پہلے دانتوں پر برش کرنا ، ہر بار کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا۔ تاکید کیجیے کہ واش روم جانے کے بعد اپنے ہاتھ صابن اور پانی سے دھوئیں۔

سبق کا مختصر اعادہ کیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ ہمیں صاف پانی کیوں پینا چاہیے ، اور ماحول کو صاف ستھرا کیوں رکھنا چاہیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

تدریج

بیان کیجیے کہ جیسے ذاتی اور ماحول کی صفائی ستھرائی اہم ہے، اسی طرح اچھی صحت کے لیے کئی دوسری چیزیں بھی اہمیت رکھتی ہیں۔ ان میں سے ایک صحت بخش غذا ہے۔ ہمیں تازہ، صاف اور صحت بخش غذا کھانی چاہیے۔ ہمیں پانی بھی زیادہ مقدار میں پینا چاہیے۔ دودھ بچوں کے لیے بہت اہم ہے، اس سے ہڈیاں اور دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

مذکورہ بالا چیزوں کے علاوہ اچھی صحت کے لیے گھر سے باہر تازہ ہوا میں کھیلنا کودنا بھی ضروری ہے۔ اس سے ہم چاق و چوبند رہتے ہیں اور ہمارا جسم بھی مضبوط و توانا ہوتا ہے اور اسے بیماریوں کے خلاف لڑنے کی طاقت ملتی ہے۔ اس کے علاوہ کھیل کود میں مزہ بھی آتا ہے! ایک آخری چیز جو ہمیں صحت مند رکھے گی وہ مناسب آرام ہے۔ بچوں کو دیر تک نہیں جاگنا چاہیے۔ ان کے جسم کو آرام کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ تھکن دور ہو کر اگلے دن کے لیے اس میں توانائی آجائے۔ اگر وہ دیر سے سوئیں گے اور اسکول جانے کے لیے صبح سویرے اُٹھیں گے تو پھر دن بھر ان پر غنودگی اور سستی طاری رہے گی۔ وہ پڑھائی، یہاں تک کہ کھیل کود پر بھی توجہ نہیں دے پائیں گے۔

واضح کیجیے کہ جو شخص صحت مندانہ طرز زندگی اپناتا ہے اور صاف ستھرے ماحول میں رہتا ہے، اس کے بیمار ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں، کیونکہ جراثیم گندگی میں رہتے ہیں۔ بچوں کو بتایئے کہ صحت بخش غذا سے کیا مراد ہے، اور چند صحت بخش اشیاء کے نام لیجیے جو ان کی خوراک میں شامل ہونی چاہئیں جیسے پھل، سبزیاں، گوشت، روٹی، دودھ اور انڈا۔

جماعت کا کام

صفحہ ۱۵ پر دیا گیا کام کروایئے۔
یہ کام کرنے میں طلبا کی رہنمائی کیجیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ا کروایئے۔

باب ۲ : ہماری زندگی

ہماری زندگی

ہمارے پڑوسی

پارک میں

اپنی حفاظت کیجیے

تدریسی مقاصد :

- یہ وضاحت کرنا کہ خاندان ایک ساتھ گھر میں رہتا ہے۔
- واضح کرنا کہ خوش باش گھرانے کے افراد اپنی گھریلو ذمہ داریوں کو مل بانٹ کر پورا کرتے ہیں۔
- یہ سمجھانا کہ انسانوں کی طرح جانور بھی اپنے اپنے گھروں میں رہتے ہیں۔
- اپنے ہمسایوں کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنے پر مائل کرنا۔
- اپنی صحت کو بہتر کرنے کے لیے کھلی فضا یعنی کسی پارک وغیرہ میں جانے کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- طلبا کو باحفاظت رہنے کے طریقے سکھانا۔

ہماری زندگی

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

گھر، فلیٹ، کشتی گھر، جانور، پالتو جانور

امدادی اشیا

درسی کتاب، انسانوں اور جانوروں کی مختلف رہائش گاہوں کی تصاویر

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو مختلف قسم کے گھروں یا رہائش گاہوں کی تصاویر دکھا کر سبق کا آغاز کیجیے۔ بچوں سے پوچھیے کہ تصاویر میں انھیں کیا نظر

آرہا ہے۔ انھیں دکھائیے کہ مختلف جگہوں پر لوگ کیسے رہتے ہیں، مثلاً پہاڑوں، شہروں، ساحلی علاقوں، دیہات وغیرہ میں رہائش پذیر لوگ۔ ان سے کہیے کہ اپنے گھر کے بارے میں تفصیل بیان کریں اور بتائیں کہ وہاں کون کون رہتا ہے۔ ان سے پوچھیے کہ گھر پر ان کی کیا ذمہ داریاں ہیں۔ زیادہ تر کام کون کرتا ہے؟ کیا وہ کام میں ہاتھ بٹاتے ہیں؟
گھر کی تعریف بیان کیجیے کہ کسی شخص یا جانور کے رہنے کی جگہ کو گھر کہتے ہیں۔ عام طور پر گھر میں خاندان کے افراد اکٹھے رہتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ اب وہ سارہ اور سعد کے گھر کے بارے میں جانیں گے۔

تدریج

سارہ اور سعد کے گھرانے کی تصویر دکھائیے جو صفحہ ۱۶ پر دی گئی ہے۔ اس بارے میں گفتگو کیجیے کہ گھر کا ہر فرد کیا کررہا ہے۔ طلبا سے کہیے صفحہ ۱۷ پر سارہ اور سعد کی تصویریں دیکھیں اور بتائیں کہ وہ کیا کررہے ہیں۔ بیان کیجیے کہ ایک ہی گھر میں رہنے والے لوگ گھر کے کام بانٹ لیتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے ہیں۔ اب طلبا کے ساتھ مل کر سبق پڑھیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ (i) اور ۱ (iii) کلاس میں کروائیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کے آغاز پر بچوں کو جانوروں کے گھروں کی تصویریں دکھائیے۔ انھیں بتائیے کہ کچھ عام سے جانور جیسے کتے، بلی، پرندے، مچھلی وغیرہ کہاں رہتے ہیں۔ بتائیے کہ جنگلی جانور جیسے شیر، ریچھ، زرافہ، اور ہاتھی جنگل میں رہتے ہیں۔ بھیڑ، گائیں، گھوڑے، مرغیاں اور بکریاں وغیرہ باڑے یا اصطبل میں رہتے ہیں۔

تدریج

ایک بار پھر بچوں کے ساتھ مل کر سبق پڑھیے۔ پچھلی کلاس میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا، اس کے بارے میں بچوں سے سوالات کیجیے تاکہ پڑھائی گئی تمام چیزیں ان کے ذہن میں تازہ ہو جائیں۔ مختلف اقسام کے گھروں کو زیرِ بحث لائیے جن میں لوگ رہتے ہیں۔ ان کے نام ذہن نشین کرنے میں ان کی مدد کیجیے۔ بڑے شہروں میں لوگ گھروں اور فلیٹوں میں رہتے ہیں۔ دیہات میں لوگوں کے گھر مٹی کے بنے ہوتے ہیں۔ پانی کے کنارے آباد لوگ بعض اوقات کشتی پر بنے ہوئے گھر میں بھی رہتے ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ صفحہ ۱۶ پر اوپر دی گئی تصاویر کے بارے میں بیان کریں۔ ان تصاویر میں مختلف

اقسام کے گھر دکھائے گئے ہیں۔ بڑی تصویر ظاہر کرتی ہے کہ پہاڑوں میں لوگ کیسے رہتے ہیں۔ لوگ اپنے ماحول کے لیے موزوں اور دستیاب جگہ کے مطابق مکان تعمیر کرتے ہیں۔ لیکن گھر تو گھر ہوتا ہے چاہے وہ کہیں بھی اور کیسا بھی ہو۔

جماعت کا کام

طلبا کاپیوں میں سوال ۱ (i) اور ۲ (i)، (ii) اور (iii) کریں گے۔

گھر کا کام

صفحہ ۱۹ پر دیا گیا کام کیجیے۔

ہمارے پڑوسی

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

ہمسایہ

امدادی اشیا

درسی کتاب، رہائشی عمارت (اپارٹمنٹ بلڈنگ) کی تصویر، ایک قطار میں بنے ہوئے گھروں کی تصویر

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

ڈرائنگ کی سرگرمی سے سبق کی ابتدا کیجیے۔ چند طلبا سے کہیے کہ وہ کچھ گھروں کی تصویر بنائیں، اس طرح کہ یہ گھر ایک دوسرے کے برابر میں ہوں۔ گھر ایک قطار میں بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ دوسرے طلبا کو رہائشی عمارت (اپارٹمنٹ بلڈنگ) کی تصویر بنانے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کام ختم کرچکیں تو ان سے کہیے اپنی اپنی بنائی گئی تصویر ہاتھوں میں تھام لیں اور بتائیں کہ انھوں نے کیا بنایا ہے۔ پوچھیے کہ کیا انھیں معلوم ہے ان گھروں اور فلیٹوں میں رہنے والے لوگ کیا کہلاتے ہیں۔ یہ ہمسائے یا پڑوسی ہیں۔ طلبا سے پوچھیے کہ کیا ان میں سے کوئی اس لفظ کا مطلب بیان کرسکتا ہے۔ انھیں ساتھ ساتھ واقع گھروں اور فلیٹوں پر مشتمل چند رہائشی عمارات کی تصویریں دکھائیے۔

جب لوگ ایک دوسرے کے پڑوس میں رہتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کی خوشی اور غمی میں شریک ہوتے ہیں اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔

تدریج

طلبا کے ساتھ مل کر سبق پڑھیے۔ صفحہ ۲۱ پر دیے گئے تصویری خاکے کو زیر بحث لائیے۔ پوچھیے کہ خاکے میں انھیں سارہ کیا کرتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ اس بات پر زور دیجیے کہ ہمیں اپنے ہمسایوں کا خیال رکھنا چاہیے اور وقت پڑنے پر ان کی مدد کرنی چاہیے۔

جماعت کا کام

طلبا اپنی کاپیوں میں سوال 1 (i) اور 1 (ii) کریں گے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلی کلاس میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا، اس کا خلاصہ کیجیے۔ طلبا سے سوال پوچھیے مثلاً ہمسائے کیا ہوتے ہیں؟ سارہ اور سعد کے ہمسائے کون ہیں؟ ہمسائے ایک دوسرے کے لیے کیا کرتے ہیں؟ اسما کون ہے؟

طلبا سے ان کے ہمسایوں اور ہمسایہ داری کے بارے میں سوال پوچھیے مثلاً آپ کے پڑوسی کون ہیں؟ کیا ان سے آپ کا دوستانہ تعلق ہے؟ کیا آپ ان کے گھر پر جاتے ہیں؟ کیا آپ کے پڑوس میں کوئی پارک ہے؟ کیا آپ کے پڑوس میں دکانیں، اسپتال، اسکول، بینک اور ہوٹل ہیں؟

تدریج

چند طلبا سے کہیے کہ سبق بآواز بلند پڑھیں۔

جماعت کا کام

طلبا اپنی کاپیوں میں سوال 1 (iii) اور 1 (iv) کریں۔

گھر کا کام

طلبا کو ہدایت کیجیے کہ گھر کے کام کے طور پر وہ اپنے گھر اور آس پڑوس کا تصویری خاکہ بنا کر لائیں۔

پارک میں

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

پارک ، چلنا ، آہستہ ، گھاس ، کوڑا کرکٹ ، پھول

امدادی اشیا

درسی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے پوچھیے کیا ان کے گھر کے قریب کوئی پارک ہے۔ وہ کتنی بار وہاں جاتے ہیں؟ کیا وہ پارک میں جانے سے لطف اندوز ہوتے ہیں؟ پارک میں وہ کس طرح کی سرگرمیاں دیکھتے ہیں؟ اپنی ہمسائیگی یا پڑوس میں پارک کے ہونے کی اہمیت بیان کیجیے۔ کھلی جگہ پر کھیلنا کودنا صحت کے لیے مفید ہوتا ہے۔ کھلی جگہ پر دوڑنے اور کرکٹ جیسے بھاگ دوڑ والے کھیل کھیلنے سے بچوں کی اچھی ورزش ہوتی ہے۔ درخت ہمیں تازہ ہوا فراہم کرتے ہیں۔ پارک ایک ایسی جگہ ہے جہاں لوگ سکون حاصل کرنے اور سیر و تفریح کرنے کی غرض سے جاتے ہیں۔ ہر عمر کے لوگ پارک جاتے ہیں۔

تدریج

کتاب میں دیے گئے پارک کے منظر پر گفتگو کیجیے۔ طلبا سے کہیے اس منظر کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ طلبا کے ساتھ مل کر سبق پڑھیے۔

جماعت کا کام

طلبا اپنی کاپیوں میں سوال 1 (i) اور 1 (ii) کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

گھر کا کام

ورک شیٹ ۲

تعارفی سرگرمی

سبق کا خلاصہ کرتے ہوئے آغاز کیجیے۔ سبق سے متعلق سوالات پوچھیے کہ ہمیں پارک کو کیوں صاف رکھنا چاہیے؟ درست جواب دینے والے طلبا کی تعریف کیجیے۔ اگر کوئی بھی طالب علم صحیح جواب نہ دے سکے تو پھر خود جواب بتادیجیے۔ یعنی پارک ایک عوامی جگہ ہوتی ہے۔ یہاں موجود سہولتوں سے ہمارے علاوہ دوسرے لوگ بھی مستفید ہوتے ہیں۔ اگر ہم یہاں گندگی پھیلائیں اور توڑ پھوڑ کریں تو یہ اچھی بات نہیں ہوگی۔ ٹافیاں، بسکٹ اور چپس وغیرہ کھانے کے بعد ان کے ریپر اور خالی تھیلیاں اور لفافے ہمیں کوڑے دان میں ڈالنے چاہئیں۔ اگر کوڑے دان موجود نہ ہو تو یہ کچرا گھر لے آئیں اور کوڑے دان میں ڈال دیں۔ کوڑا کرکٹ کی وجہ سے پارک گندا نظر آتا ہے۔ اس بات پر زور دے کر سمجھایئے کہ باغ کی صفائی ستھرائی، پھولوں کا نہ توڑنا، جھولوں اور بینچوں وغیرہ کی حفاظت وہاں جانے والے ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔

تدریجی سرگرمی

سبق پڑھیے۔

جماعت کا کام

سوال 1 (iii) اور 1 (iv) کروایئے۔ طلبا کو بتایئے کہ اگر وہ یہ دو سوال جلد کرلیں تو پھر سوال ۲ کے تحت دی گئی رنگ بھرنے کی مشق کر سکتے ہیں۔

اپنی حفاظت کیجیے

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

قینچی، چاقو، ماچس، بنٹے، بٹن، شکستہ یا ٹوٹا ہوا، محتاط، سکے، ہاتھ، اجنبی، چوٹ لگ جانا

امدادی اشیا

ماچس کی ڈبیا، بنٹے، سکے، بٹن، چاقو، نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

ایک چاقو ہاتھ میں لیجیے اور اس سے سیب یا کوئی بھی پھل یا سبزی کاٹ کر سبق کا آغاز کیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ کیا ان کی والدہ، یا بڑی بہن پھل یا سبزی کاٹنے میں ان سے ہاتھ بٹانے کے لیے کہتی ہیں۔

ایک سکہ یا بٹن لیجیے اور طلبا سے پوچھیے کہ اگر وہ اسے اپنے منھ میں ڈال لیں تو کیا ہوسکتا ہے؟ اسی طرح ان سے پوچھیے اگر وہ کلاس میں کاغذ کا ٹکڑا جلائیں تو کیا ہوسکتا ہے؟

پوچھیے کہ اگر کسی بڑے نے ان کا ہاتھ نہ تھام رکھا ہو اور وہ اکیلے سڑک پر چلے جا رہے ہوں تو کیا خود کو محفوظ خیال کریں گے۔ کیا ایک خالی گھر میں وہ خود کو محفوظ سمجھیں گے جہاں اور کوئی نہ ہو؟

کیا والدین گھر کا سودا سلف لانے کے لیے انھیں تنہا بازار جانے کا کہتے ہیں؟ کچھ طالب علم اس سوال کا جواب اثبات میں دیں گے۔ بدقسمتی سے کچھ والدین بے پروائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بچوں سے یہ کام لیتے ہیں۔ ازراہ کرم طلبا سے کہیے اپنے والدین کو یہ بتائیں کہ گھر سے اکیلے باہر جانا غیر محفوظ ہوسکتا ہے۔

تدریج

طلبا سے کہیے کتاب کا صفحہ ۲۶ کھولیں۔ سبق میں دی ہوئی تصاویر پر بات چیت کیجیے اور طلبا سے پوچھیے ہر تصویر میں بچے کیا کر رہے ہیں۔ پوچھیے کہ کیا یہ سب کرنا محفوظ حرکات ہیں؟

سبق پڑھنے میں بچوں کی مدد کیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ کیجیے۔

تدریج

بلند آواز سے سبق پڑھیے اور طلبا سے کہیے کہ توجہ دیں۔ اب کچھ طلبا کو بآواز بلند سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ اور ۲ کروائیے۔

باب ۳: سواریاں

سواریاں

سڑک پر کیسے چلیں

تدریسی مقاصد:

- وضاحت کرنا کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جانے کو سفر کرنا کہتے ہیں۔
- سفر کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔
- ٹریفک کے اشارات (سگنلز) کی اہمیت سمجھانا۔

سواریاں

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

سفر کرنا، گاڑی، موٹرسائیکل، رکشا، ٹرک، ریل گاڑی، ہوائی جہاز، ہوائی اڈا

امدادی اشیا

نصابی کتاب، مختلف اقسام کی ٹرانسپورٹ (ذرائع نقل وحمل) کی تصاویر

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو مختلف اقسام کے ذرائع نقل وحمل کی تصویریں دکھایئے، جیسے بس، رکشا، وین، کار، اسکول بس، ہوائی جہاز، بحری جہاز، اور ہیلی کوپٹر۔ اب طلبا سے کہیے وہ آج کے سبق کا عنوان بوجھنے کی کوشش کریں۔ جواب میں کچھ طلبا ٹریفک اور ٹرانسپورٹ جیسے اہم الفاظ ادا کر سکتے ہیں۔ ان طلبا کو شاباش دیجیے۔

اب ان سے کہیے کہ تصاویر میں دیے گئے نقل وحمل کے مختلف ذرائع کی شناخت کریں۔ ان سے پوچھیے روزانہ وہ کس ذریعے سے اسکول آتے ہیں۔ پوچھیے کہ ان کے والد/ والدین اپنے کام کرنے کی جگہ پر کیسے جاتے ہیں۔ دیکھیے کہ وہ ٹرانسپورٹ کی کتنی اقسام کے نام بتا سکتے ہیں۔ بیان کیجیے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جانا، سفر کرنا کہلاتا ہے۔

ان سے کہیے ذرا تصور کریں کہ اگر نقل وحمل کے ذرائع نہ ہوتے تو پھر زندگی کیسی ہوتی؟
ذرائع نقل وحمل سفر کرنے کے علاوہ ایک اور مقصد کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ طلبا سے پوچھیے اور ان کے جواب کا انتظار کیجیے۔ آخر میں انھیں بتائیے کہ ان کا استعمال بار برداری یعنی سامان لے جانے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ ان سے کہیے کہ نقل وحمل کے ان ذرائع کا نام بتائیں جو بار برداری کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ٹرک ، وین ، پک اپ ، گدھا گاڑی وغیرہ۔
طلبا سے پوچھیے اگر کوئی دریا کے دوسرے کنارے پر جانا چاہے تو وہ کیا کرے گا؟ پانی میں نقل وحمل کے ذرائع پر گفتگو کیجیے۔

تدریج

سبق پڑھا جائے گا۔

گھر کا کام

طلبا اسکول سے گھر جاتے ہوئے سڑک پر چلنے والی مختلف قسم کی گاڑیوں کو توجہ سے دیکھیں۔ اگلی کلاس میں ہر طالب علم اپنا مشاہدہ بیان کرے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے یہ کہتے ہوئے آغاز کیجیے کہ سڑک پر انھیں مختلف اقسام کے جو ذرائع نقل وحمل نظر آئے ، ان کے نام بتائیں۔
تصاویر میں نقل وحمل کے جو ذرائع دکھائے گئے ہیں ، ان کے نام بھی پوچھیے ۔ استفسار کیجیے کہ کیا انھوں نے فضا میں نقل وحمل کا کوئی ذریعہ دیکھا۔ گذشتہ سبق کے خلاصہ پر گفتگو کیجیے۔
طلبا سے پوچھیے کہ شہر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ ، یا دوسرے شہر ، یا دوسرے ملک جانے کے لیے وہ کس ذریعے سے سفر کریں گے۔
واضح کیجیے کہ شہر کے اندر سفر کرنے کے لیے نقل وحمل کا ذریعہ رکشا ، موٹر کار ، موٹر سائیکل ، سائیکل یا بس ، ویگن ، کوچ اور منی بس وغیرہ ہوسکتی ہے۔ اگر کسی شخص کو دوسرے شہر جانا ہو تو وہ فضائی راستے ، سڑک یا پھر بس کے ذریعے سفر کرسکتا ہے۔ دوسرے ملک کا سفر فضائی راستے ، سڑک کے ذریعے ، یا کشتی / بحری جہاز میں سمندری راستے سے ممکن ہے۔ دیہات میں لوگ بعض اوقات ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لیے جانوروں کو استعمال کرتے ہیں۔ انسانوں کی طرح سامان بھی ٹرکوں ، ریل گاڑیوں یا باربردار طیاروں کے ذریعے ایک سے دوسری جگہ لے جایا جاتا ہے۔

تدریج

سبق پڑھا جائے گا۔

جماعت کا کام

سوال نمبر1 مکمل کروائیے۔

گھر کا کام

اپنے پسندیدہ ذریعۂ نقل وحمل کی تصویر بنائیں اور رنگ بھریں۔

سڑک پر کیسے چلیں

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

ٹریفک ، رکنا ، آہستہ ، زیبرا کراسنگ ، احتیاط سے

امدادی اشیا

نصابی کتاب : سڑک استعمال کرنے والوں کی رہنمائی کے لیے کنارے پر نصب علامات کے پرنٹ آوٹ یا تصاویر ؛ رنگین کارڈبورڈ سے بنی ٹریفک لائٹس۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے یہ سوالات پوچھتے ہوئے کلاس کا آغاز کیجیے : آپ روزانہ اسکول کیسے آتے ہیں؟ اسکول آتے ہوئے آپ کو سڑک پر کس قسم کی ٹریفک نظر آتی ہے؟ لوگ گاڑیاں کیسے چلاتے ہیں؟ پولیس اہل کار کیا ذمہ داری انجام دیتے ہیں؟ ٹریفک لائٹس کیا ہوتی ہیں؟ انھیں کیوں لگایا جاتا ہے؟

تدریج

واضح کیجیے کہ سڑک پر کاروں ، ٹرکوں ، بسوں ، اور سائیکلوں کی نقل وحرکت ٹریفک کہلاتی ہے۔

بعض اوقات ٹریفک کی نقل وحرکت بہت آہستہ ہوتی ہے کیوں کہ سڑک پر کاروں ، بسوں اور موٹر سائیکلوں کی تعداد بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔طلبا سے پوچھیے کہ صبح کے وقت ٹریفک کی کیا صورت حال تھی؟
صبح اسکول کے باہر ٹریفک کیسی تھی اور روزانہ سہ پہر کو ، گھر جانے کے وقت پر ٹریفک کی صورت حال کیا ہوتی ہے؟ اب طلبا سبق پڑھیں گے۔

جماعت کا کام

صفحہ ۳۵ پر دی گئی ٹریفک لائٹوں میں رنگ بھریں۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۳

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

کارڈبورڈ کے ٹکڑوں سے تین ٹریفک لائٹس بنائیے۔ طلبا سے کہیے وہ خود کونقل وحمل کے مختلف ذرائع تصور کریں۔ ایک طالب علم کوٹریفک سگنل بنا دیجیے۔ اسے کارڈبورڈ سے بنی سرخ ، سبز اور زرد رنگ کی ٹریفک لائٹیں دے دیجیے۔ جو طالب علم ٹرانسپورٹ بنے ہیں ، وہ ٹریفک سگنل کی پابندی کریں۔یعنی جب ٹریفک سگنل کا کردار ادا کرنے والا طالب علم کارڈ بورڈ کی سرخ لائٹ اُٹھائے تو وہ رُک جائیں ، زرد لائٹ پر تیار ہو جائیں ، اور سبز پر چلنا شروع کر دیں۔

تدریج

دس منٹ تک اس دلچسپ کھیل کو جاری رکھنے کے بعد طالب علموں کو اپنی اپنی نشست پر بیٹھنے کی ہدایت کردیجیے۔سبق دہرانے کے لیے ان سے سوالات پوچھیے۔ٹریفک کیا ہوتا ہے؟ سگنل میں کتنی لائٹیں ہوتی ہیں؟ سڑک پر نصب سگنلز کا مقصد کیا ہوتا ہے؟ ٹریفک کی رہنمائی کے لیے اگر کوئی سگنل نہ ہوتو کیا ہوگا؟
سڑک کے کنارے نصب کی جانے والی رہنما علامات کو زیرِبحث لائیے۔ انھیں سڑک پر عام نظر آنے والی رہنما علامات دکھائیے۔ ان علامات کی پابندی کی اہمیت بیان کیجیے۔ٹریفک کے قوانین ہماری اور دوسروں کی حفاظت کے لیے ہوتے ہیں۔ جب ٹریفک لائٹس کام نہ کر رہی ہوں یا موجود نہ ہوں تو پھر پولیس اہل کار ٹریفک کوسنبھالتا ہے۔ہمیں ہمیشہ اس کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

ہر جگہ سے سڑک عبور کرنا محفوظ نہیں ہوتا۔ کچھ سڑکوں پر زیبرا کراسنگ بنی ہوتی ہے۔ سڑک پر بنائی گئی یہ سفید پٹیاں ہمیں بتاتی ہیں کہ سڑک کہاں سے عبور کی جائے۔ عام طور پر یہ ٹریفک سگنل کے قریب ہوتی ہیں۔

جماعت کا کام

صفحہ ۳۶ پر دیا گیا کام کروائیے۔

باب ۴ : پہلے اور اب

پہلے اور اب

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- واضح کرنا کہ انسان اور اشیاء کی ظاہری حالت میں وقت گزرنے کے ساتھ تبدیلی آجاتی ہے۔
- بیان کرنا کہ وقت کے ساتھ انسان بوڑھا ہوجاتا ہے۔
- یہ بتانا کہ وقت گزرنے کے ساتھ تخلیقات اور ایجادات بہتر سے بہتر ہو جاتی ہیں اور نئی ایجادات سامنے آتی ہیں۔
- واضح کرنا کہ وقت گزرنے کے ساتھ لوگوں کی عادات اور دل چسپیاں بدل جاتی ہیں۔

کلیدی الفاظ

تصویر ، لوگ ، چلنا ، تعمیر کرنا ، لکھنا ، بحری جہاز ، موم بتیاں ، بلب ، لکڑی

امدادی اشیا

اشیاء جو اب استعمال میں نہ ہوں جیسے قلم اور دوات ، بال پوائنٹ یا فاؤنٹین پین اور سیاہی کی ڈبیا۔ گھر سے لائی گئی اسی قسم کی اشیاء

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

یہ سبق طلبا کے لیے تاریخ کو سمجھنے کی جانب پہلا قدم ہے۔ اس کا مقصد بچوں کو یہ سمجھنے میں مدد دینا ہے کہ چیزیں انھیں جیسی آج ، یعنی حال میں نظر آرہی ہیں ماضی میں اس سے مختلف تھیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ چیزیں بدل جاتی ہیں۔ اور ماضی تاریخ بن جاتا ہے۔

دو تصویریں دکھایئے۔ ایک کم عمر لڑکی اور دوسری ایک عورت کی۔ انھیں بتایئے کہ یہ دونوں تصویریں ایک ہی انسان کی ہیں۔ عمر بڑھنے کے ساتھ لوگوں کی ظاہری حالت اور شکل وصورت میں تبدیلی آجاتی ہے۔ وقت کے ساتھ انسان کی زندگی میں بہتری آئی ہے۔ انھیں لکڑی یا کوئلے کی آگ پر کھانا پکاتے ہوئے لوگوں کی تصویر دکھایئے۔ پھر جدید زمانے کے چولھوں کی تصاویر دکھایئے۔ انھیں بتایئے کہ برسوں پہلے لوگ کیسے سفر کرتے تھے اور آج کیسے کرتے ہیں۔

تدریج

سبق پڑھنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ کیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ ہاتھ اُٹھا کر آپ کو ماضی اور حال کے درمیان فرق بتائیں۔ ان سے کہیے مثالوں کے ساتھ بتائیں کہ چیزیں وقت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوگئی ہیں۔ اپنی طرف سے مثالیں دیجیے مثلاً آپ کے طالب علم کبھی ننھے بچے تھے؛ ان کے دادا دادی بھی کبھی ان کے والدین کی طرح جوان تھے۔ اپنے شہر یا قصبے کے کسی مشہور مقام یا شے کی مثال دیتے ہوئے بتائیے کہ وقت گزرنے کے ساتھ اس میں کیا تبدیلی آئی ہے۔ آپ نوتعمیر شدہ کالونی یا آبادی کی مثال دے سکتی ہیں جو پرانی عمارتوں کو گرا کر یا درختوں کو کاٹ کر بسائی گئی ہو۔

تدریج

سبق دوبارہ پڑھیے۔ تصاویر پر زور دیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ وہ ہاتھ اُٹھا کر آپ کو چیزوں کی پرانی اور نئی تصاویر کے درمیان فرق بتائیں۔ تصویری خاکے اس بات کی اچھی مثال پیش کرتے ہیں کہ چیزیں وقت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوتی ہیں۔ ظاہری شکل وصورت کے علاوہ ان کی کارکردگی میں بھی تبدیلی آجاتی ہے۔

جماعت کا کام

سوال ۲ کروائیے۔

گھر کا کام

صفحہ ۴۲ پر دیا گیا کام کیجیے۔

باب ۵ : ہماری زمین

ہماری زمین

آسمان

سردی اور گرمی

تدریسی مقاصد:

- زمین کا بنیادی تعارف کروانا۔ بچوں کو زمین کے اہم حصوں جیسے پہاڑیوں ، دریا ، جھیلوں اور سمندروں کے بارے میں بتانا۔
- بیان کرنا کہ زمین خشکی اور پانی پر مشتمل ہے۔
- دن اور رات کا فرق بیان کرنا۔
- موسم کی مختلف اقسام کی وضاحت کرنا۔

ہماری زمین

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

بھورا ، پہاڑیاں ، دریا ، سمندر ، کیلے ، آم ، آلو ، گاجر ، سیب ، مکئی ، چاول ، پودے اور سبزیاں

امدادی اشیا

گلوب ، نقشوں کی کتاب ، نصابی کتاب ، ڈرائنگ شیٹ ، رنگین پنسلیں

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو گلوب یا دنیا کا نقشہ دکھا کر عنوان متعارف کروایئے۔ طلبا سے کہیے کہ زمین کی وضاحت کریں۔ انھیں بتایئے زمین ایک سیارہ اور ہمارا گھر ہے۔ اس کی شکل و صورت گلوب کی طرح گول ہے۔ ان سے کہیے کہ زمین کے نیلے حصے پر توجہ دیں۔ یہ سمندروں کو ظاہر کرتا ہے۔ انھیں بتایئے کہ سمندر کیا ہوتا ہے۔ طلبا کی کتابوں میں خشکی کو بھورے رنگ سے ظاہر کیا

گیا ہے، مگر جو گلوب یا نقشہ آپ استعمال کر رہی ہیں، اس میں خشکی کا رنگ مختلف بھی ہو سکتا ہے۔ سمجھائیے کہ رنگین حصہ خشکی کو ظاہر کرتا ہے جس پر ہم رہتے ہیں۔ بتائیے کہ زمین پر خشکی کے مقابلے میں پانی زیادہ ہے۔

تدریج

کتاب کے صفحہ ۴۳ پر دیے گئے زمین کے تصویری خاکے کا حوالہ دیتے ہوئے طلبا سے پوچھیے کہ نیلا اور خاکی حصہ کن چیزوں کو ظاہر کرتا ہے۔ جواب سننے کے بعد دو مختلف طلبا کو سبق بآواز بلند پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ جہاں ضرورت پیش آئے تلفظ درست کر دیجیے۔

خشکی کے استعمال بیان کیجیے؛ جیسے ہم خشکی پر رہتے ہیں، اپنے گھر خشکی پر بناتے ہیں، سبزیاں، پودے، پھل اور فصلیں خشکی پر اُگاتے ہیں۔ خشکی کے بہت سے اہم حصے ہیں جیسے پہاڑ، ٹیلے، دریا اور جھیلیں۔

سمندروں میں بھی زندگی موجود ہوتی ہے۔ پودے اور جانور سمندروں میں رہتے ہیں۔ کچھ آبی جانوروں کے نام بتائیے جیسے سمندری گھوڑا، آکٹوپس (ہشت پا)، شارک مچھلی وغیرہ۔

جماعت کا کام

سوال ۲ کروایا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا میں ڈرائنگ شیٹ اور رنگین پنسلیں تقسیم کر دیجیے اور ان سے کہیے کہ خشکی پر وہ جو چیزیں دیکھتے ہیں ان میں سے کسی تین کی تصویر بنائیں اور رنگ بھریں، مثلاً گھر، درخت، جانور، پھل اور سبزیاں، ٹرانسپورٹ، لوگ وغیرہ۔

تدریج

ایک بار پھر طلبا کے ساتھ مل کر سبق پڑھیے۔ ان سے کہیے کہ صفحہ ۴۳ پر دیے گئے تصویری خاکے پر غور کریں۔ اب خشکی کے مختلف اہم حصوں کی وضاحت کیجیے جیسے سمندر، دریا، جھیل، پہاڑ، درخت وغیرہ۔ اس بات کو زیرِ بحث لائیے کہ ہم خشکی کا استعمال کیسے کرتے ہیں: ہم خشکی پر گھر بناتے ہیں، اپنے لیے خوراک اُگاتے ہیں، جانور بھی خشکی پر رہتے ہیں۔

جماعت کا کام

سوال ۱ کروایا جائے۔

آسمان

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

دن کا وقت ، چمکنا ، بادل ، آسمان ، روشنی ، ستارے ، چاند ، رات کا وقت

امدادی اشیا

نصابی کتاب

گھر کا کام

ورک شیٹ ۴

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

اگر ممکن ہو تو طلبا کو باہر کسی کھلی جگہ پر لے جائیے۔ ان سے کہیے کہ اوپر دیکھیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ براہ راست سورج کی طرف نہ دیکھیں۔ انھیں کیا دکھائی دیتا ہے؟ آسمان ، یا پھر بادل (اگر یہ ابرآلود دن ہوا تو)۔ ان سے پوچھیے رات کیسے مختلف ہوتی ہے؟ رات میں سورج نہیں ہوتا۔ اگر آسمان صاف ہوا تو بہت ممکن ہے کہ انھیں چاند اور چند ستارے نظر آجائیں۔ انھیں بادل بھی دکھائی دے سکتے ہیں۔ اگر بچوں کو باہر لے جانا ممکن نہ ہو تو کلاس ہی میں رہتے ہوئے ان سے کہیے کہ دن اور رات میں فرق بتائیں۔

تدریج

سبق پڑھنے میں ان کی مدد کیجیے۔ بیان کیجیے کہ دن میں ہر چیز صاف اور روشن نظر آتی ہے کیوں کہ سورج چمک رہا ہوتا ہے۔ کبھی کبھار بادل ، سورج کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ہم اپنا کام دن میں ، سورج کی روشنی میں کرتے ہیں۔ سورج کے غروب ہونے سے لے کر طلوع ہونے تک رات کا وقت ہوتا ہے۔ رات میں آسمان پر چاند نکل آتا ہے۔ ہم ستارے بھی دیکھ سکتے ہیں لیکن یہ بہت چھوٹے نظر آتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ درحقیقت یہ چاند سے بہت بڑے ہیں۔ بہت دُور ہونے کی وجہ سے یہ چھوٹے دکھائی دیتے ہیں۔ ہمارا سورج بھی ایک ستارہ ہے۔ یہ زمین سے قریب ترین ستارہ ہے۔

جماعت کا کام

سوال 1 کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کے ساتھ مل کر سبق پڑھیے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ طلبا سبق کو سمجھ رہے ہیں ، ان سے سوال بھی کرتی جائیے۔ مثلاً دن میں آپ کو آسمان پر کیا دکھائی دیتا ہے؟ بادلوں کے علاوہ دن میں اور کیا نظر آتا ہے؟ رات میں آپ کیا دیکھتے ہیں؟ دن کے وقت ہمیں روشنی کہاں سے ملتی ہے؟ بادلوں کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟ ستارے کیسے نظر آتے ہیں؟ ستارے ننھے نقطوں کی طرح کیوں دکھائی دیتے ہیں؟ دن میں ہم چیزوں کو کیسے دیکھ پاتے ہیں؟ رات میں ہمیں چیزیں دکھائی کیوں نہیں دیتیں؟

جماعت کا کام

طلبا اپنی کاپیوں میں سوال ۲ کریں گے۔

سردی اور گرمی

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

ابرآلود ، جب بارش ہو رہی ہو ، جب تیز ہوا چل رہی ہو ، گرم ، آگ ، کپڑے ، چھتری

امدادی اشیا

ان مقامات کی تصویر جہاں برف باری ہو رہی ہو اور جہاں بہت گرمی پڑ رہی ہو ، نصابی کتاب۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے یہ کہتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے کہ اس باب میں وہ مختلف اقسام کے موسم کے بارے میں پڑھیں گے۔ انھیں بتائیے کہ آپ ان کے ساتھ ایک دلچسپ کھیل کھیلیں گی۔ آپ جسمانی حرکات سے کام لیں گی۔ آپ کے افعال کو دیکھ کر وہ موسم کا اندازہ لگائیں گے۔ اب آپ پیشانی سے پسینہ صاف کرتے ہوئے اس طرح اداکاری کریں جیسے آپ کو سخت گرمی

لگ رہی ہے اور پسینہ آ رہا ہے۔ طلبا سے پوچھیے کہ یہ کون سا موسم ہے۔ جب کوئی ان میں سے یہ کہہ دے کہ موسم گرم ہے تو پھر رُک جائیے۔ اس کھیل کے دوران آپ کو بولنے کی اجازت نہیں ہے۔ آپ صرف جسمانی حرکات سے کام لے سکتی ہیں۔ صرف طالب علم بول سکتے ہیں۔ اسی انداز سے موسم کی مختلف اقسام جیسے تیز ہوا کا چلنا، سردی یا بارش کا ہونا کو اداکاری کے ذریعے ظاہر کیجیے۔ طلبا سے آج کے موسم کے بارے میں پوچھیے۔

تدریج

چند طلبا سے کہیے کہ باری باری سبق بلند آواز سے پڑھیں۔

جماعت کا کام

طلبا نصابی کتاب میں سے سوال ۱ کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

گزشتہ سبق کا خلاصہ کیجیے۔ طلبا کی یادداشت تازہ کرنے کے لیے ان سے سوالات کیجیے۔ مثال کے طور پر: جب سورج چمکتا ہے تو موسم کیسا ہوتا ہے؟ ہم گرمی سے بچنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟ جب بارش ہو رہی ہو تو کیا سورج آپ کو دکھائی دیتا ہے؟ صفحہ ۴۸ پر اسما اور علی کیسا محسوس کر رہے ہیں؟ ہم سرد موسم سے خود کو کیسے بچا سکتے ہیں؟ ہمیں سورج کی سمت براہ راست دیکھنے سے گریز کیوں کرنا چاہیے؟

تدریج

سبق کو دوبارہ پڑھیے۔ جو طلبا پچھلی کلاس میں سبق نہیں پڑھ سکے تھے، انھیں موقع دیجیے۔ دیگر طالب علم اپنی کتابوں پر نگاہ جمائیں اور تصاویر پر غور کریں۔

جماعت کا کام

سوال ۲ کروائیے۔

گھر کا کام

- صفحہ ۵۰ پر دیا گیا کام کروایا جائے۔
- ورک شیٹ ۵ کروائیے۔

باب ۶ : نقشوں کی دنیا

ہم یہاں رہتے ہیں
سمتیں

تدریسی مقاصد:

- واضح کرنا کہ کسی پتے کی مدد سے ہم کسی جگہ کا محل وقوع معلوم کر سکتے ہیں اور ہر جگہ کا ایک پتا ہوتا ہے۔
- بیان کرنا کہ پتا کیسے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔
- سمت ظاہر کرنے والے عام الفاظ متعارف کروانا، مثلاً اوپر، نیچے، دائیں، اور بائیں۔
- بیان کرنا کہ سمتیں اجسام، اشیاء اور مقامات کے محل وقوع کا تعین کرنے میں مددگار ہوتی ہیں۔

ہم یہاں رہتے ہیں

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

رہنا، نمبر، پتا، دکان

امدادی اشیا

خالی لفافے، رائٹنگ پیڈ یا کاغذی شیٹیں، نصابی کتاب۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

کلاس میں سے ایک طالب علم منتخب کیجیے۔ باقی تمام طلبا سے کہیے وہ یہ تصور کریں کہ انھیں مذکورہ طالب علم نے اپنے گھر مدعو کیا ہے۔ کیا وہ اس کے گھر پہنچ جائیں گے؟ انھیں بتائیے کہ یہ اسی صورت ممکن ہوگا جب ان کے پاس اس کے گھر کا پتا ہو۔ گھر کا پتا مکان نمبر، سڑک یا گلی اور شہر کے نام پر مشتمل ہوتا ہے۔ بعض اوقات پتے میں کسی قریبی مشہور جگہ کا بھی ذکر ہوتا ہے جیسے نزد جامع مسجد، یا نزد ـــــ بینک وغیرہ۔

تدریج

سبق پڑھیے۔ طلبا سے سوال پوچھیے جیسے : مونا کہاں رہتی ہے؟ اس کے گھر کا نمبر کیا ہے؟ مونا کے گھر کے نزدیک کیا ہے؟ باسط کے گھر کے قریب کیا ہے؟

جماعت کا کام

سوال ۱ کروائیے۔

گھر کا کام

- طلبا ہوم ورک کی کاپیوں میں اپنے گھر کا پتا درج کریں اور اسے ذہن نشین کریں۔
- صفحہ ۵۳ پر دیا گیا کام کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

سرگرمی

کلاس میں ایک سرگرمی کروائیے۔ طلبا کے جوڑے بنا دیجیے۔ ہر طالب علم سے کہیے کہ وہ دوسرے طالب علم کے گھر کا پتا لفافے پر تحریر کرے۔ انھیں پتا لکھنے کا درست طریقہ سکھائیے :

فرد کا نام
گھر کا نمبر، سڑک یا گلی کا نام
علاقے کا نام
شہر
ملک

طلبا میں کاغذ کی شیٹیں بانٹ دیجیے۔ ان سے کہیے کہ اپنے اپنے دوست کے نام مختصر سا خط لکھیں۔ خط کچھ اس طرح ہوسکتا ہے :

عزیز ______ ،

امید ہے کہ تم خیریت سے ہوگے ، اور میری طرح معاشرتی علوم کے اسباق سے لطف اندوز ہو رہے ہو گے۔ یہ سیکھنا بہت اچھا ہے کہ خطوط کیسے لکھے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ خط جلد ہی تمھارے پاس پہنچے گا۔ اسکول میں تم سے ملاقات ہوگی۔

تمھارا دوست ______

طلبا کو سکھایئے کہ لفافے پر ٹکٹ کیسے چسپاں کیے جاتے ہیں۔ خطوط کو ڈاک کے حوالے کرنے سے پہلے اس بات کو یقینی بنایئے کہ ان پر پتے درست طریقے سے لکھے گئے ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ جب گھر پر خطوط موصول ہو جائیں تو انھیں کلاس میں لے کر آئیں۔ جب طلبا تمام خطوط لے آئیں تو انھیں بتایئے کہ خطوط ان کے گھروں تک اس لیے پہنچ پائے کہ ان پر درست پتے درج تھے۔

سمتیں

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

اوپر، نیچے، زیریں، دائیں، بائیں، آنکھ مچولی، الماری

امدادی اشیا

نصابی کتاب، اوپر اور نیچے، دائیں اور بائیں کے تصورات کو ظاہر کرتی تصاویر یا فلیش کارڈز، کاغذی پرچیاں جن پر سمتوں سے متعلق آسان سوال درج ہوں۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

وہ الفاظ جو سمتوں یا محلِ وقوع کو ظاہر کرتے ہیں، پہلے ہی سے بچوں کے ذخیرہ الفاظ کا حصہ ہیں۔ طلبا سے اس قسم کے سوالات پوچھ کر کلاس کا آغاز کیجیے: آپ کہاں بیٹھے ہوئے ہیں؟ آپ کا بستہ کہاں ہے؟ (کرسی پر، فرش پر)
سمت کو ظاہر کرنے والے الفاظ بورڈ پر تحریر کر دیجیے۔ اب انھیں ایک ایک کر کے فلیش کارڈز دکھایئے جو آپ نے تیار کیے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک کارڈ پر میز کے نیچے بیٹھی ہوئی بلی کی تصویر ہو سکتی ہے۔ اب ان سے پوچھیے: بلی کہاں ہے؟ جواب ہوگا: میز کے نیچے۔ انھیں بتایئے کہ 'نیچے' (under) وہ لفظ ہے جو سمت کو ظاہر کرتا ہے۔

تدریج

سبق پڑھیے۔ طلبا سے کہیے کہ آپ کے سبق پڑھنے کے دوران وہ صفحہ ۵۴ پر دیے گئے تصویری خاکوں پر توجہ دیں۔ انھیں ہدایت کیجیے کہ جن چیزوں کے بارے میں آپ گفتگو کر رہی ہیں، ان پر اُنگلی رکھیں۔

جماعت کا کام

سوال 1 کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

سرگرمی

کاغذ کی پرچیوں پر سادہ سوالات تحریر کیجیے مثلاً آپ کی ڈیسک کے نیچے کیا ہے؟ آپ کے سامنے والی دیوار پر کیا ہے؟ آپ کا دوست کہاں بیٹھتا ہے؟ (جواب : میرا دوست میرے دائیں جانب بیٹھتا ہے۔) آپ کی ٹیچر کہاں کھڑی ہیں؟ (جواب : وہ میرے دائیں/بائیں طرف کھڑی ہیں یا وہ کلاس کے سامنے کھڑی ہیں۔)

لوگ عام طور پر اپنے دائیں اور بائیں سمت میں فرق کرنے میں اُلجھ جاتے ہیں۔ طلبا کو 'دائیں' اور 'بائیں' کا مطلب بار بار سمجھائیے اور اس کی مشق کروائیے۔

ہر طالب علم سے کہیے کہ وہ سامنے آئے ، ایک پرچی اٹھائے اور اس پر درج تحریر بلند آواز سے پڑھے۔ اس سے قبل پرچیوں پر مختلف سوالات تحریر کر دیجیے۔ ہر طالب علم سے کہیے کہ پرچی پر تحریر کردہ سوال کا جواب دے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبا مکمل جواب دیں۔ مثال کے طور پر اگر سوال یہ ہو : دروازہ کہاں ہے؟ تو جواب ہونا چاہیے : دروازہ میرے بائیں جانب ہے یا دروازہ کمرے کی دائیں طرف ہے۔ باب میں نمایاں (ہائی لائٹ) کیے گئے تمام الفاظ آپ کے سوالات میں شامل ہونے چاہئیں۔

گھر کا کام

سوال ۲ گھر کے کام کی کاپیوں میں کروائیے۔

جملوں اور تصاویر کو لکیر کے ذریعے ملائیے۔

- دانت صاف کرنے کے لیے آپ کو ضرورت ہوتی ہے۔

- ہاتھ دھونے کے لیے آپ کو ضرورت پڑتی ہے۔

- ناخن کاٹنے کے لیے آپ کو ضرورت ہوتی ہے۔

- بال سنوارنے کے لیے آپ کو ضرورت ہوتی ہے۔

- جوتوں کو پالش کرنے کے لیے آپ کو ضرورت پڑتی ہے۔

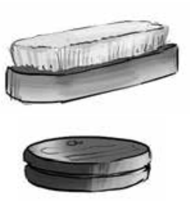

- نہانے کے لیے آپ کو ضرورت پڑتی ہے۔

کون کہاں رہتا ہے؟

کون سا جان دار کہاں رہتا ہے؟ جانور اور اس کے رہنے کی صحیح جگہ کو آپس میں ایک لکیر کے ذریعے ملائیں۔

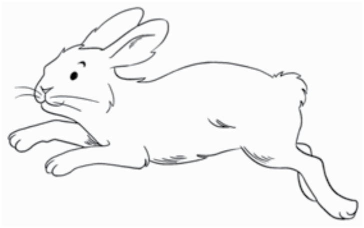

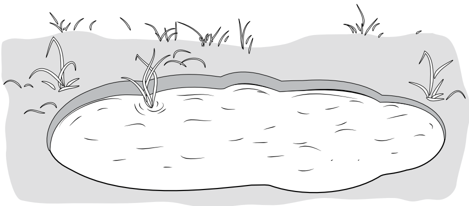

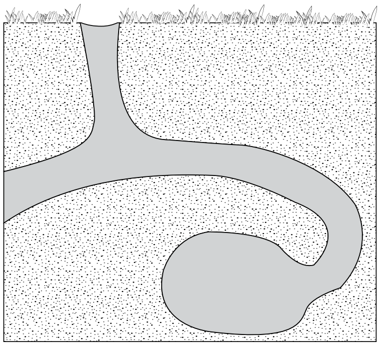

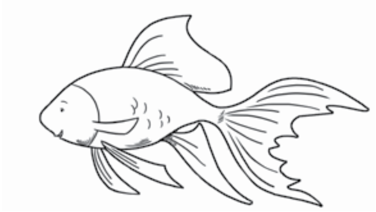

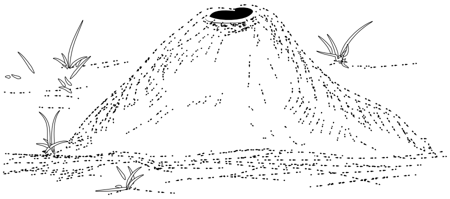

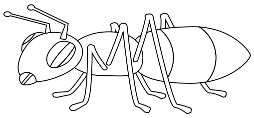

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

کون سی سواری آپ کہاں جانے کے لیے استعمال کرتے ہیں؟

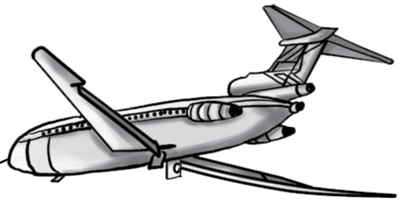

اسکول

بازار

دوسرے شہر

دور دراز ملک

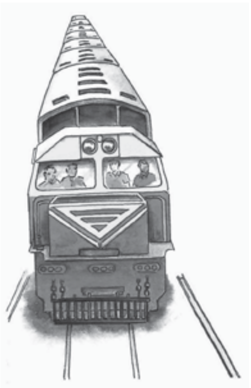

ذیل میں دیے گئے عنوانات تصویر میں صحیح جگہ پر لکھیے۔

دریا جھیل سمندر پہاڑ

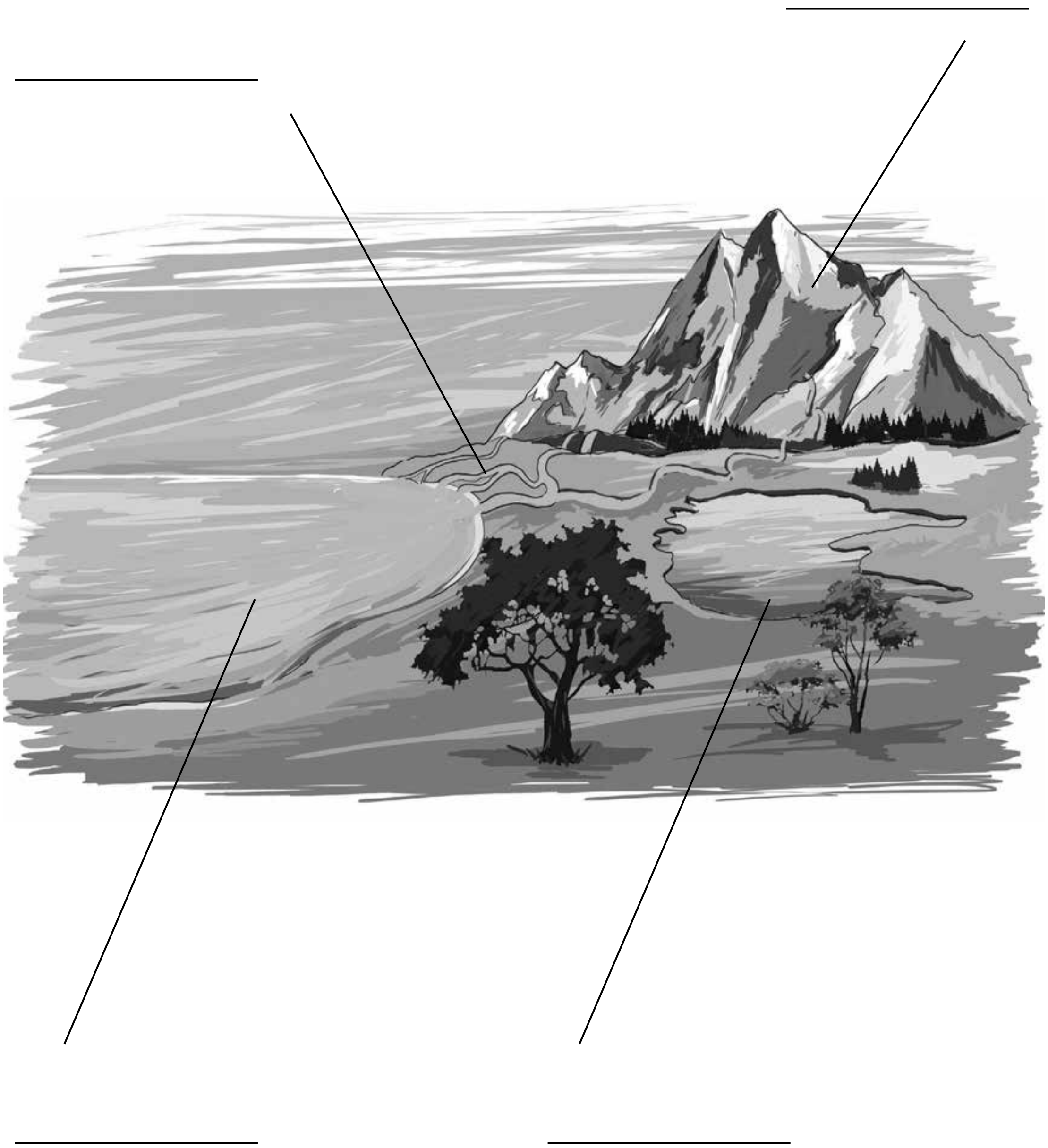

نیچے دیے گئے خانوں میں تین ٹھنڈی چیزوں کی تصویریں بنائیں۔

نیچے دیے گئے خانوں میں تین گرم چیزوں کی تصویریں بنائیں۔

خالی جگہ میں اپنے ہاتھ کا خاکہ بنائیں ، یہ آپ کا دایاں ہاتھ ہے یا بایاں؟

ممکنہ جوابات

باب ۱ : سارہ اور سعد

سوال نمبر۱ : (i) سارہ (ii) سعد (iii) پڑھو۔لکھو (iv) سارہ

سوال نمبر ۲ :

(i) سارہ اور سعد ایک ساتھ کھیلتے کودتے ہیں۔

(ii) مختلف جوابات (iii) مختلف جوابات

خاندان

سوال نمبر۱: (i) امی (ii) دادا (iii) سارہ (iv) دادی

سوال نمبر ۲ : (i) امی ۔ ابو ۔ دادا۔ دادی (ii) مختلف جوابات

اسکول

سوال نمبر۱ :

(i) استاد، بورڈ پر لکھ رہا ہے۔

(ii) سعد کو دوڑ میں حصہ لینا اچھا لگتا ہے۔

(iii) سعد کے دوست کا نام علی ہے۔

سوال نمبر ۲ : (i) صبا (ii) سعد (iii) لکھنا، پڑھنا (iv) گھر

سوال نمبر ۳ : انفرادی کام

صاف ستھرے اور صحت مند رہیے

سوال نمبر۱ : (i) دودھ (ii) صاف (iii) تازہ، صاف (iv) باہر کی جانب

سوال نمبر ۲ : (i) انفرادی کام

سوال نمبر ۳ :

(i) صحت مند رہنے کے لیے ہمیں صاف ستھری، تازہ اور صحت مند غذا کھانی چاہیے۔ پانی زیادہ پینا چاہیے اور ہر روز ورزش کرنی چاہیے۔

(ii) ہم تھکن اور غنودگی محسوس کرتے ہیں۔

باب ۲ : ہماری زندگی

سوال نمبر ا :

(i) پالتو جانور ہمارے ساتھ ہمارے گھروں میں رہتے ہیں۔

(ii) سارہ کمرہ صاف کر رہی ہے، سعد پودوں کو پانی دے رہا ہے۔

(iii) مختلف جوابات

سوال نمبر ۲ : (i) فلیٹ (ii) جھونپڑی (iii) لکڑی سے بنے ہوئے گھر

ہمارے پڑوسی

سوال نمبر ا :

(i) جو لوگ ہمارے گھر سے نزدیک رہتے ہیں ہمارے پڑوسی کہلاتے ہیں۔

(ii) ہارون، صبا اور علی، سارہ اور صبا کے پڑوسی ہیں۔

(iii) سارہ اور سعد اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آتے ہیں۔

(iv) انفرادی کام

پارک میں

سوال نمبر ا :

(i) ابو اور امی چہل قدمی کے لیے پارک میں جاتے ہیں۔

(ii) بچے پارک میں کھیلتے ہیں۔

(iii) دادی آہستہ چلتی ہیں کیوں کہ وہ بوڑھی ہیں۔

(iv) ہم پارک میں لگے پھول نہیں توڑتے کیوں کہ یہ پھول پارک کی خوبصورتی بڑھاتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ : انفرادی کام

اپنی حفاظت کیجیے

سوال نمبر ا :

(i) ذیل میں دی گئی تصویروں پر دائرہ بنائیں۔

(ii) ماچس سے کھیلنا۔

(iii) پھلوں کو تیز دھار چھری سے کاٹنا۔

سوال نمبر ۲ :

(i) بٹن اور اس جیسی دوسری چیزیں منہ میں لینے سے حلق میں پھنس سکتی ہیں جس کی وجہ سے بچوں کی سانس بند ہوسکتی ہے۔

(ii) کیوں کہ اس طرح مجھے بجلی کا جھٹکا لگ سکتا ہے۔

(iii) مجھے زخم لگنے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔

(iv) اجنبی شخص مجھے میرے والدین سے دور لے جا سکتا ہے۔

باب ۳ : سواریاں

(i) زمین پر سفر کرنے کے لیے لوگ کار، ریل، بس، موٹر سائیکل یا رکشا استعمال کرتے ہیں۔

(ii) دریا، سمندر وغیرہ میں سمندر کے لیے لوگ کشتیاں اور بحری جہاز استعمال کرتے ہیں۔

(iii) لوگ ہوائی جہاز سے سفر کرتے ہیں۔

(iv) گدھے، گھوڑے اور اونٹ وغیرہ لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکتے ہیں۔

(v) متفرق جوابات، میں اسکول جانے کے لیے .... میں سفر کرتا ہوں۔

باب ۵ : سردی اور گرمی

سوال نمبرا : (i) پنکھا (ii) آگ (iii) برف (iv) بادل

باب ۶ : نقشوں کی دنیا

سوال نمبرا :

(i) باسط اور مونا کے پڑوس میں دکانیں ہیں، ان کا اسکول ہے اور ایک پارک ہے۔

(ii) متفرق جوابات (iii) متفرق جوابات

سمتیں

سوال نمبرا :

(i) سعد نے اپنی بہن کو دروازے کے پیچھے چھپا دیکھ لیا۔

(ii) دائیں۔ بائیں۔ اوپر۔ نیچے۔ آگے۔ پیچھے

سوال نمبر ۲ : متفرق جوابات